سوال

(31) نمازِجنازہ کے موقع پر صفیں طاق بنانا ضروری ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِجنازہ کے موقع پر صفیں طاق بنانا ضروری ہے یا مستحب ہے ؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۲۱ جنوری ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِجنازہ میں صفیں طاق بنانا ضروری نہیں۔ ابوداؤد وغیرہ میں مالک بن ہبیرہ کی روایت میں طاق کا ذکر ہے۔ لیکن اس میں محمد بن اسحاق مدلس راوی ہے۔ اس نے یہ روایت عن کے ساتھ بیان کی ہے اورمدلس میں یہ علت موثر ہے۔ اس بناء پر یہ حدیث قابلِ حجت نہیں۔ یہاں تک کہ کوئی ایسے شے پائی جائے جواس کی صحت کی شہادت دے۔ اورامام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں بایں الفاظ باب قائم کیا ہے :

'بَابُ مَن صَفَّ صَفَّینِ اَوثَلَاثَةً عَلَی الجِنَازَةِ خَلفَ'۔

''یعنی جس نے امام کی اقتداء میں دویاتین صفیں بنائیں۔''

پھر قصہ النجاشی سے استدلال کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا امام بخاری بھی نمازجنازہ میں صفوں کے طاق ہونے کے قائل نہیں۔ جب کہ دیگر بعض اہل علم نے اس سے استحباب ثابت کیا ہے۔ ملاحظہ ہو : ''نیل الاوطار'' وغیرہ، لیکن راجح مسلک پہلا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الجنائز : صفحہ : 94